سوال

قضا نماز کا ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عصر کی جماعت ہو رہی ہو اور کوئی نماز اسے ظہر کی نماز سمجھ کر جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے، لیکن دوران نماز اسے ادراک ہو کہ یہ تو عصر کی نماز ہے، چنانچہ وہ دوران نماز نیت تبدیل کرنے کے لیے کیا کرے، کیا وہ اسی وقت نماز توڑ کر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ں سائل کی دو حالتیں ہو سکتی ہیں :

الت :

ر ادا کر چکا ہو، اور بھول کر ظہر کی نیت سے جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے، اور دوران نماز اسے یاد آئے کہ یہ تو عصر کی نماز ہے تو اس حالت میں اس کا نیت تبدیل کرنا صحیح نہیں، بلکہ وہ نماز توڑ کر دوبارہ تکبیر تحریمہ کہہ کر عصر کی نیت سے جماعت کے ساتھ شامل ہو گا۔

. نماز صحیح ہونے کے لیے نیت شرط ہے، اور اس میں (یعنی نماز میں نیت کے متعلق) قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ :

ہو بھی اپنی نیت نماز میں کسی دوسری معین نماز کے لیے تبدیل کرے چاہے نماز فرضی ہو یا نفلی جس نماز میں وہ ہو گا وہ نماز باطل ہو جائیگی اور دوسری نماز بھی نہیں ہو گی، بلکہ نماز اس طرح ہو گی کہ اس نے جس نماز کی نیت کی تھی وہ توڑ کر دوسری نماز کی نیت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہے۔ واللہ اعلم۔

غ (296/2)۔

ی حالت :

س نے ظہر کی نماز ادا ہی نہ کی ہو، اور مسجد میں داخل ہوا تو عصر کی جماعت ہو رہی ہو۔

خ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کسی شخص کی کوئی نماز رہتی ہو مثلا ظہر اسے یاد آئے تو عصر کی جماعت کھڑی ہو چکی تھی ؟

خ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

ہ شخص کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ موجودہ جماعت کے ساتھ ظہر کی نیت سے نماز ادا کر لے، پھر وہ اس کے بعد عصر کی نماز ادا کرے، کیونکہ ترتیب واجب ہے، اور جماعت رہ جانے کے خدشہ سے ترتیب ساقط نہیں ہو گی.. "اھ۔

ر ایک دوسری جگہ پر یہ کہتے ہیں :

"اہل علم کے صحیح قول کے مطابق امام اور مقتدی کی نیت مختلف ہونا کوئی نقصان نہیں دے گا... دیکھیں : فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (12/190-191)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی